جمعۃ المبارک کی سرکاری سطح پر تعطیل کا مطالبہ

مفتی محمد زرولی خان
بانی: جامعہ عربیہ احسن العلوم، کراچی

[گذشتہ دنوں حضرت مولانا مفتی محمد زرولی خان صاحب نے وزیر اعظم پاکستان جناب محمد نواز شریف کے نام ایک خط لکھا، جس میں وزیر اعظم صاحب سے جمعۃ المبارک کی سرکاری سطح پر تعطیل کا مطالبہ کیا ہے، حضرت کا یہ خط نذر قارئین ہے۔..............ادارہ]

محترم ومکرم وزیر اعظم پاکستان جناب محمد نواز شریف صاحب دام اقبالہ

دعا وسلام کے بعد گذارش ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ ''مسلمان ایک دوسرے کو خیر کی تلقین کرتے رہیں اور دین کے خلاف باتوں سے روکتے رہیں''۔ (سورہ توبہ، آیت: ۷۱)

''اور ایک ایسی قوم جنہوں نے ایک دوسرے کو غلط کاموں سے منع کرنا چھوڑ دیا تھا، انہیں سخت سزا دی گئی''۔ (سورہ مائدہ: آیت: ۷۸، ۷۹)

''اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں پر بھی عذاب مسلط کیا جو اہم اور ضروری نصیحتوں کو نظر انداز کر دیا کرتے تھے''۔ (سورہ مائدہ، آیت: ۱۳)

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے بحر و بر کے عظیم بادشاہ اور پیغمبر مرسل حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر کیا ہے کہ ایک پرندے (ہُد ہُد) نے ان سے ضروری بات کہی۔ (سورہ نمل، آیت: ۲۳) تو پیغمبر اور بادشاہ وقت نے ہُد ہُد کی بات سننے کے بعد اس کے مطابق اقدامات کیے۔ (سورہ نمل، آیت: ۲۷، ۲۸ تا ۴۴)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: الدین النصیحة کہ ''دین خیر خواہی کا نام ہے''۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھنے پر فرمایا کہ یہ خیر خواہی اللہ و رسول کی خاطر مسلمان فرمانرواؤں اور تمام مسلمانوں کی بھی ہونی چاہیے۔ (صحیح بخاری: ۱/۱۳، صحیح مسلم: ۱/۵۴)

ایک مسلمان فرمانروا کی حیثیت سے آنجناب کا بھی دینی اور اخلاقی فریضہ ہے کہ آپ اہم اور ضروری باتوں پر توجہ دیں، خلیفہ عدل حضرت عمرؓ کو سرِ بازار ایک پریشان حال خاتون نے اپنی شکایت اور فریاد سنائی، آپؓ دیر تک ان کے ساتھ کھڑے رہے اور ان کا مسئلہ حل کر کے آگے بڑھے۔ (صحیح بخاری:۲/۵۹۹)

اسی طرح حضرت عمرؓ قرآن شریف کا حکم سننے کے بعد وہیں ٹھہر جاتے اور آگے نہیں بڑھتے تھے "وکان وقافاً عند کتاب اللہ"۔ (صحیح بخاری:۲/۶۶۹)

اللہ تعالیٰ نے ہم مسلمانوں کو دین ماننے کا پابند فرمایا ہے، امیر اور رعایا ایک جیسے پابند ہیں، کلکم راع و مسئول عن رعیتہ۔ (صحیح بخاری:۱/۳۴۴، ۳۴۷)

محترم و مکرم! میں پاکستان کا ایک عام شہری اور دینی مدرسے کا مدرس اور مسجد کا امام و خطیب ہوں، اللہ تعالیٰ نے علوم دینیہ سے وابستگی نصیب فرمائی ہے، آپ کے تمام ادوارِ سیاست اور حکومت کا میں مطالعہ کرتا رہا ہوں۔ موجودہ دور میں آنجناب کے لب و لہجہ میں خوب شیرینی و چاشنی پیدا ہوئی ہے اور آپ کے اندازِ فکر میں تدبر اور سیاسی طرز حیات میں سنجیدگی اور متانت دیکھنے میں آئی ہے، اللہ تبارک و تعالیٰ کا نام مبارک آپ بڑی عظمت، شوکت اور جلال سے لیتے ہیں، ایک مسلمان رہنما کی یہی شان ہونی چاہیے، یہ بھی محسوس ہوا کہ آپ اپنے ارادے سے سیاست میں کسی گناہ کے ارتکاب کے لیے آمادہ نہیں، اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو ہر طرح کے گناہوں سے محفوظ فرمائے۔ آمین

لیکن آپ کی خیر خواہی، پوری امت کی خیر خواہی اور سرزمین پاکستان کے ساتھ ہمدردی کے پیش نظر عرض کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ اسلام میں "یوم الجمعہ" ہفتہ بھر کے ایام میں مبارک و مقدس دن ہے، اسے تفاسیر معتبرہ میں "عید المساکین" بھی کہا گیا ہے، اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اس دن کی فضیلت، اہمیت اور ضرورت پر مستقل ایک سورت "سورہ جمعہ" نازل فرمائی ہے۔ صدہا احادیث مبارکہ میں اس جمعہ کے فضائل اور فوائد و برکات اور آداب بیان ہوئے ہیں، "فضائل جمعہ" کتب احادیث کا ایک مستقل عنوان ہے، صحاح، سنن اور حسان کتب اس سے بھری پڑی ہیں۔

امیر المؤمنین حضرت عمرؓ نے اپنے زمانے میں اسلامی افواج کو حکم دیا تھا کہ تم جمعرات سے شہر کے قریب ہونے لگو اور نماز جمعہ پڑھ کر اس کے بعد اپنے کام کاج اور سفر جاری رکھو۔

(عقد الفرید:۱/۴۹، الفاروق:۲۱۷، المنہاج الواضح:۳۰۵)

غور فرمائیے کہ جمعہ کے اہتمام میں جمعرات سے افواج جیسے اہم طبقہ کو پابند کیا جا رہا ہے، لہٰذا جمعہ کا دن مذہبی ہونے کے علاوہ سرکاری تعطیل کا دن بھی ہے۔ یہ صرف عام نماز نہیں ہے جو عام نمازوں کی طرح پڑھ لی جائے بلکہ اس کا اہتمام اور بہت سارے آداب بجالانے کے لیے باقاعدہ تیاری کی ضرورت ہے۔

بعض لوگ پوچھتے ہیں کہ کیا قرآن میں یہ لکھا ہے کہ جمعہ کے دن چھٹی کی جائے؟...... ان سے پوچھا جائے، کیا اتوار

کے دن کی چھٹی کسی آیت، حدیث وتفسیر کی وجہ سے کی گئی یا دنیائے عیسائیت کے تسلط اور غلبہ ماننے کی وجہ سے؟......

واضح رہے کہ ہفتہ کا دن یہودیوں کا مذہبی دن ہے اور ''یوم السبت'' (ہفتہ کے دن) کو آج بھی ''تل ابیب'' میں چھٹی ہوتی ہے اور چونکہ دنیا کے اکثر حصوں پر عیسائی راج رہا ہے اس واسطے اتوار کی چھٹی منائی جاتی ہے۔

آنمحترم! جس اسلامی ملک اور مرکز ایمان میں سیاسی مہمانی گزار کر تشریف لائے ہیں یعنی سعودی عرب میں، الحمد للہ وہاں بھی جمعۃ المبارک ہی کو پورے ملک کی مذہبی وسیاسی چھٹی ہوتی ہے۔ قریبی ملک افغانستان میں جب امارت اسلامیہ محفوظ تھی تو سرکاری چھٹی جمعہ کو ہوتی تھی۔

آنجناب کے گذشتہ دورِ وزارت عظمیٰ میں جمعہ مبارک کی یہ شان مجروح ہوئی ہے، ملک کے مقتدر مذہبی، سیاسی اور سماجی طبقات نے مختلف اوقات میں اس پر اپنی ناراضگی ظاہر فرمائی اور جمعہ کی سرکاری بحالی کا مطالبہ فرمایا تھا۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے تیسری مرتبہ ایک زریں موقع اور بیش بہا وقت نصیب فرمایا ہے، ہمت فرمایئے اور بغیر تاخیر کے خدا کے دیے ہوئے اس عظیم مینڈیٹ اور اس موہوبہ وزارت عظمیٰ اور سیاسی گھن گرج جیسے خدائی احسان کا عملی شکریہ بجالاتے ہوئے جمعہ مبارک کی تعطیل بحال فرمایئے اور اس سلسلے میں اپنے فرائض منصبی کو خوب استعمال فرمایئے۔

اب کے سے جو ملے ہو تو جی بھر کے دیکھ لو   شاید کہ پھر ملیں تو یہ ذوقِ نظر نہ ہو

میں اس سلسلہ میں آنجناب کی بر وقت توجہ، قیمتی اعلان اور مضبوط اقدامات کا منتظر رہوں گا۔ پوری قوم، مسلمانوں کا عظیم دھڑہ، پاکستان کا چپہ چپہ اور پورے عالم اسلام کی منتظر نگاہیں اور شاکرانہ ادائیں آپ کے ساتھ رہیں گی۔

اللہ تعالیٰ آپ کی مدد ونصرت فرمائے اور ملک وملت کی خیر خواہی، حفاظت اور فلاح و بہبود کے لیے جو اقدامات آپ کرنا چاہتے ہیں ہیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ آنمحترم کو اور آپ کے مخلص ساتھیوں کو بھرپور توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

بار دنیا میں رہے غمزدہ یا شاد رہیں   ایسا کچھ کر کے چلیں تاکہ بہت یاد رہیں

والسلام

☆......☆......☆